سوال

(1222)وسوسہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری عمر33 سال ہورہی ہے، بال بچے بھی ہیں۔ پانچ چھ سال سے مجھے وسوسہ کی بیماری ہوگئی ہے، وضو میں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ اور غسل میں تین تین گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ وہم رہتا ہے کہ ابھی وضو نہیں ہوا، ابھی میں پاک نہیں ہوئی۔ ان وساوس کی وجہ سے میں اچھے کپڑے تک نہیں پہن سکتی ہوں۔ نفسیاتی ہسپتال میں بھی زیر علاج رہی ہوں۔ براہ مہربانی میری مشکل کا کوئی حل بتایا جائے۔ اور دوسرا یہ کہ بچپن سے میرے ذمے کچھ روزے ہیں، ان کی گنتی میرے علم میں نہیں ہے، تواب میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو نفسیاتی ہسپتال میں متعلقہ ڈاکٹروں سے علاج جاری رکھنا چاہئے۔ امید ہے اللہ تعالیٰ آپ کو شفایاب کردے گا اور ساتھ ہی دعا خوب کیا کریں۔ رات کو بالخصوص سوتے وقت آیۃ الکرسی اور صبح شام تین تین بار یہ دعا پڑھا کریں:

(بِسمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)

''اللہ کے نام سے، وہ ذات کہ اس کے نام کے ساتھ زمین یا آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے''

اور سوتے ہوئے اپنے اوپر سورہ اخلاص، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر تین بار دم کیا کریں۔ یہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں میں پھونکیں اور پھر اپنے پورے جسم پر جہاں تک ہاتھ پہنچیں پھیرا کریں۔

صحیح بخاری وغیرہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھ اکٹھے کرتے، ان میں قُلْ هُوَاللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر پھونکتے اور جہاں تک ہو سکتا اپنے جسم پر پھیرتے۔ ابتداء اپنے سر، چہرے اور جسم کے اگلے حصے سے کرتے، اور تین بار ایسا کرتے۔ (صحيح بخاري، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، حديث: 5017 وسنن ابي داؤد، كتاب الادب، باب مايقول عند النوم، حديث: 5056 وسنن الترمذي، كتاب الدعوات، باب فيمن يقرا القرآن عند المنام، حديث: 3402)۔

اور آپ کو بھی اللہ سے بار بار دعا کرنی چاہئے کہ شفا عنایت فرمائے اور عافیت دے، اور دعا الکرب (دکھ تکلیف اور پریشانی کی دعا) بھی پڑھنی چاہیے یعنی

(لَاإِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَاإِلَهَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَاإِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ)

''اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ بڑی عظمت والا حلیم اور بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، وہ آسمانوں کا رب ہے، زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔'' (نبی اکرم ﷺ کا معمول تھا کہ کسی بھی پریشانی/تکلیف کے وقت یہی کلمات پڑھا کرتے تھے۔ (عاصم) (صحيح بخاري، كتاب الدعوات، باب الدعاء عند الكرب، حديث: 6375۔ صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والاستغفار، باب دعاء الكرب، حديث: 2730 وسنن الترمذي، كتاب الدعوات، باب مايقول عند الكرب، حديث: 3435۔)

وضو، غسل حیض اور جنابت میں اپنے اوپر اعتماد کریں کہ آپ پاک ہو گئی ہیں اور غسل خانے میں بہت زیادہ وقت لگانا چھوڑ دیں۔ یہ شیطانی وہم ہے۔

دوسرا مسئلہ :۔ اگر بچپنے میں رمضان کے روزے رہے ہیں اور آپ کو ان کی گنتی معلوم نہیں ہے تو بلوغت کے بعد روزے رکھیں اس قدر کہ آپ کے ظن غالب کے مطابق وہ گنتی پوری ہو جائے۔ اور بلوغت سے پہلے کے روزوں کی کوئی قضا نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں شفا دے۔

اور بلوغت مرد یا عورت کی اس کی پندرہ سال کی عمر سے شمار ہوتی ہے، یا صنفی جذبات کے تحت انزال منی ہو، نیند میں ہو یا جاگتے ہیں، یا شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال نکل آئیں، یا عورت کے لیے یہ ہے کہ اسے حیض آنا شروع ہو جائے۔ یہ علامات بلوغت ہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 864

محدث فتویٰ